ہے کہ آپ ہمیشہ دارالعلوم حقانیہ کے ساتھ وہی تعلق، وہی محبت جو ہمیشہ سے ہے اور حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحبؒ کے ساتھ جو عقیدت تھی اور آپ کے والد بزرگوار جناب جسٹس سجاد احمد جان صاحبؒ کا جو تعلق تھا تو ان تعلقات کو انشاء اللہ تعالیٰ برقرار رکھا جائے گا اور آپ کی سرپرستی ہمیں حاصل رہے گی۔

## صدر کا خطاب

صدر وسیم سجاد! جناب مولانا سمیع الحق صاحب و معزز اراکین مجلس شوریٰ دارالعلوم حقانیہ، حضرت مولانا سمیع الحق صاحب میرے بھائی بھی ہیں میرے دوست بھی ہیں اور آج میرا آنا ان ہی سے ملنے کے لیے تھا میرے لیے یہ بہت خوشی ہے کہ مجھے یہ موقع بھی میسر آیا کہ میں آپ حضرات سے جو کہ اس دارالعلوم کی مجلس شوریٰ کے رکن ہیں ان سے ملاقات کا موقع مجھے ملا اس دارالعلوم کے بانی جناب شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب کو ساری دنیا جانتی ہے میرے والد صاحب کے بھی ان سے تعلقات تھے مولانا صاحب مرحوم کا جو کردار تھا انہوں نے جو کاوش کی ہے اور دین کے لیے جو محنت کی ہے ہر شعبے میں، وہ سب لوگ جانتے ہیں اور ان کا یہ کردار اور مقام، ایک ایسی چیز ہے جس کا میری طرف سے ذکر کرنا کوئی معنی نہیں رکھتا سب لوگ ان کی شخصیت کو تسلیم کرتے ہیں ان کی دینی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور پاکستان کی سیاست میں ان کا جو خاص اور امتیازی کردار رہا ہے اس کو بھی ساری دنیا جانتی اور تسلیم کرتی ہے۔

میں پہلے بھی ایک دفعہ یہاں حاضر ہوا تھا اس دارالعلوم کو دیکھ کر، مجھے بہت خوشی ہوئی ہے اس دارالعلوم کے فضلاء بہت سے اسلامی ملکوں میں، گئے ہیں مختلف شعبہ جات میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں میں ایک بار پھر آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے اتنی عزت بخشی اور میری حوصلہ افزائی کی میں شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جس طریقے سے دارالعلوم چل رہا ہے اس کو اور ترقی دے مزید کامیابی دے اور یہاں کے جو طلبہ اور فضلاء ہیں اور اس وقت خدمت کر رہے ہیں خدا تعالیٰ انہیں مزید خدمت کا موقع دے۔ بہت بہت مہربانی۔

یہاں سے فراغت کے بعد صدر پاکستان نے حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی معیت میں دارالعلوم حقانیہ کے تمام شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کیا دفاتر ماہنامہ الحق، ترجمان دین، مؤتمر المصنفین، تعلیم القرآن ہائی اسکول ادارۃ العلم و التحقیق دفتر اہتمام، دارالافتاء، طلبہ کے ہاسٹلز اور زیر تعمیر سیمینار ہال اور جدید نو تعمیر شدہ دارالاقاموں کو دیکھا۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے مزار پر حاضری دی اور فاتحہ پڑھی پھر مولانا سمیع الحق کی قیامگاہ پر کچھ عرصہ مولانا کے ساتھ رہے اہم قومی و ملکی مسائل پر تبادلۂ خیال کیا۔ یہیں پر حضرت مہتمم صاحب نے انہیں ضیافت دی۔